سوال

سورۃ الرحمن کی آیت نمبر33 کی تفسیر

جواب

الحمد للہ

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

اے انسانوں اور جنوں کی جماعت !اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو!بغیر غلبہ اور طاقت کے تم نہیں نکل سکتے الرحمن 33

اللہ تعالی کی طرف سےاپنے بندوں کو یہ چیلنج اس دن ہوگا جس دن تمام جن وانس میدان محشر میں جمع ہونگے اور آسمان پھٹ جائیں گے اور ہر آسمان سے فرشتے اتر کر اہل محشر کو گھیر لیں گے تو اللہ تعالی انہیں بھاگنے کا چیلنج دیں گے تو وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے ۔

اور یہ کیسے کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں تو کوئی طاقت ہی حاصل نہیں اور پھر فرشتے انہیں ہر جانب سے گھیرے ہوئے ہیں ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

یعنی وہ اللہ تعالی کے حکم اور اس کی تقدیر سے نہیں بھاگ سکیں گے بلکہ وہ اللہ تعالی تمہیں گھیرے ہوئے ہے تم اس کے حکم سے انحراف نہیں کر سکتے اور نہ ہی اس کے حکم سے نکل سکتے ہو تم جہاں بھی جاؤ گھیرے ہوئے ہو ، اور یہ سب کچھ میدان محشر میں ہوگا اور فرشتے مخلوق کو ہر جانب سے سات لائنوں میں گھیرے ہوئے ہوں گے تو کوئی بھی کہیں جانے کی طاقت نہیں رکھ سکے گا مگر یہ "الا بسلطان" اللہ تعالی کے حکم سے ، انسان اس دن یہ کہے گا کہ آج بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ؟ نہیں نہیں کوئی پناہ گاہ نہیں آج تو تیرے تو تیرے رب کی طرف ہی قرار گاہ ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .